بشیر بلور کی ہرزہ سرائی

جناب یعقوب غزنوی

خیبر پختون بار کونسل کی تقریب میں سینئر صوبائی وزیر بشیر بلور نے مذہبی شعائر کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ ان کا کہنا تھا کہ اللہ اکبر کا دور ختم ہو چکا ہے اور اب سائنس وٹیکنالوجی کا دور ہے۔ ۶۵ء کی جنگ سے لے کر ۷۱ء اور ضیاء الحق کے جہاد نے پاکستان کا بیڑہ غرق کیا۔ تقریب کے دوران ایک وکیل نے کھڑے ہو کر ان پر اعتراض کیا کہ اللہ اکبر کا دور ختم نہیں ہوا آپ اپنی اصلاح کریں۔ وکلاء برادری نے بشیر احمد بلور کے بیان کی مذمت کی اور کہا کہ ان جیسے سیاستدانوں کی وجہ سے ہم آج خوار ہو رہے ہیں۔

پاکستان میں ویسے تو بعض نام نہاد قوم پرست اور سیکولر تنظیموں کے رہنماؤں کی جانب سے شعائر اسلام کے خلاف ہرزہ سرائی کوئی نئی بات نہیں ہے خاص طور اے این پی کے لیڈروں کی تاریخ ہی اس قسم کے منفی بیانات اور خرافات سے بھری ہوئی ہے لیکن بشیر احمد بلور نے جس انداز میں اللہ تعالیٰ کی کبریائی کے اعلان اور ہر دور میں اسلام کو شوکت وسطوت کے اظہار مسنون کلمے ''اللہ اکبر'' کی تحقیر کرنے کی مذموم کوشش کی ہے وہ انتہائی قابلِ مذمت اور قابلِ مواخذہ ہے۔ اس بیان کے ذریعے بشیر بلور نے نہ صرف آئین پاکستان بلکہ بحیثیت صوبائی وزیر اپنے حلف کی بھی کھلی خلاف ورزی کی ہے اس لیے ان کے خلاف قانونی اور عدالتی کارروائی ہونے چاہیے۔ بشیر بلور اور ان کے قبیل کے لوگوں کو معلوم ہونا چاہیے کہ آج کے سائنسی دور میں بھی کائنات کی سب سے بڑی حقیقت ''اللہ اکبر'' ہی ہے اس نعرے نے، بشیر بلور اور ان کی پارٹی کے سابق آقا سوویت یونین کو شکست دی تھی اس نعرے کی گونج نے آج افغانستان کی سرزمین پر ان کے موجودہ آقا امریکہ کے حواس گم کیے ہوئے ہیں۔ ''اللہ اکبر'' اور سائنس وٹیکنالوجی میں سرے سے کوئی تصادم ہی نہیں۔ سائنس کی ترقی تو اسلام کی حقانیت کو مزید روشن اور واضح کر رہی ہے لیکن حیرت ہے کہ بشیر بلور اللہ اکبر اور سائنس، ٹیکنالوجی کو ایک دوسرے کی ضد سمجھتے ہیں۔ کیا انھیں معلوم نہیں ہے کہ آج بھی سائنس وٹیکنالوجی ''اللہ اکبر'' کے سامنے ڈھیر ہو چکی ہے عالم اسلام کا سب سے بڑا مسئلہ سائنس وٹیکنالوجی میں پیچھے رہنا نہیں، بلکہ وہ غلامانہ ذہنیت ہے جو مسلم معاشرے کے بعض طبقات کو کبھی ایک عالمی طاقت کے آگے سجدہ ریز ہونے پر مجبور کرتی ہے تو کبھی کسی دوسری عالمی طاقت کی چاکری پر آمادہ کرتی ہے۔ اب وہ دور آنے والا ہے جب دنیا بھر کے مسلمان اس فرسودہ غلامانہ ذہنیت کو مسترد کر کے آزادی وحریت کو اپنا لیں گے اور پوری دنیا میں اللہ اکبر کی صدائیں بلند ہوتی رہیں گی۔

شذرہ بشکریہ ہفت روزہ ''تکبیر'' کراچی

جلد نمبر ۳۴، شمارہ نمبر ۲۵

۲۳ تا ۲۹ رجون ۲۰۱۱ء